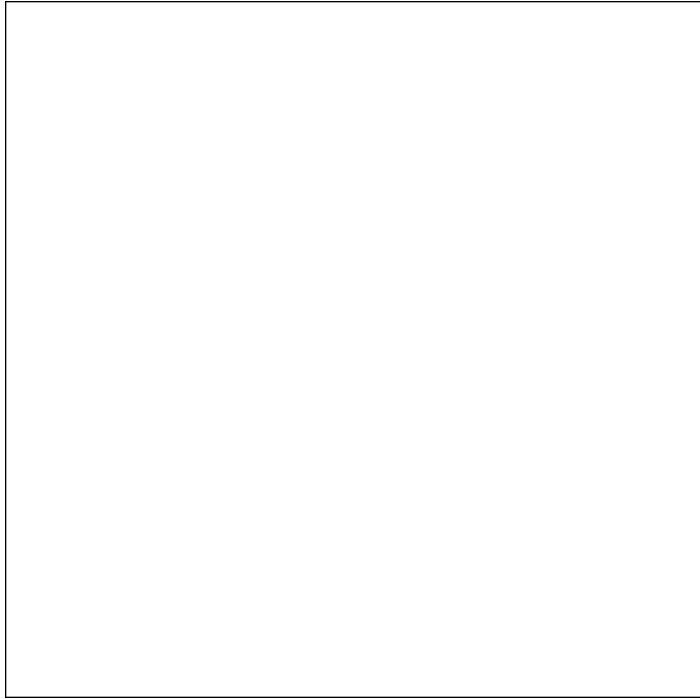




(imageless edition)

Ursula Nafula ✎
 Jesse Pietersen 🗣️
 Samrina Sana 📄
 Urdu 🗣️
 Level 2 📖



گھائی ہوئے سے آتے ہیں

Storybooks Canada

storybookscanada.ca

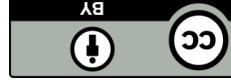
گھائی ہوئے سے آتے ہیں

Written by: Ursula Nafula

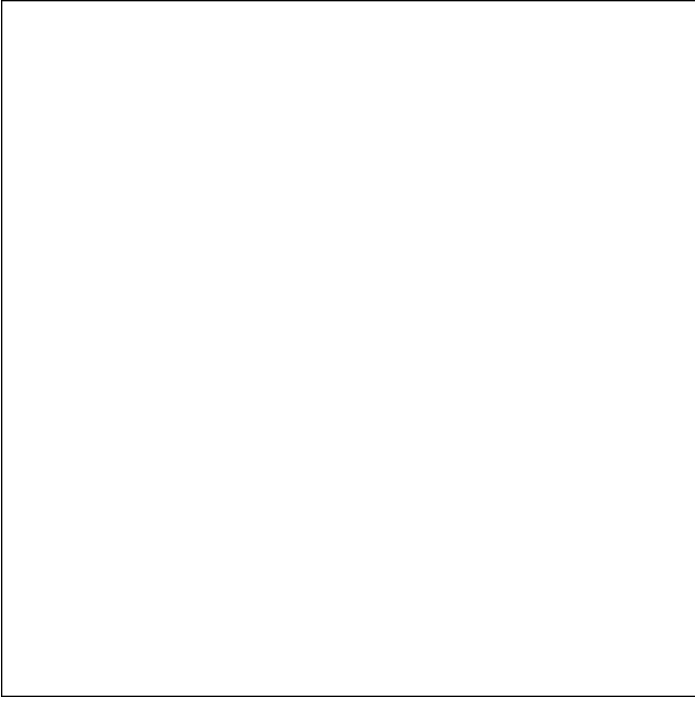
Illustrated by: Jesse Pietersen

Translated by: Samrina Sana

This story originates from the African Storybook (africanstorybook.org) and is brought to you by Storybooks Canada in an effort to provide children's stories in Canada's many languages.

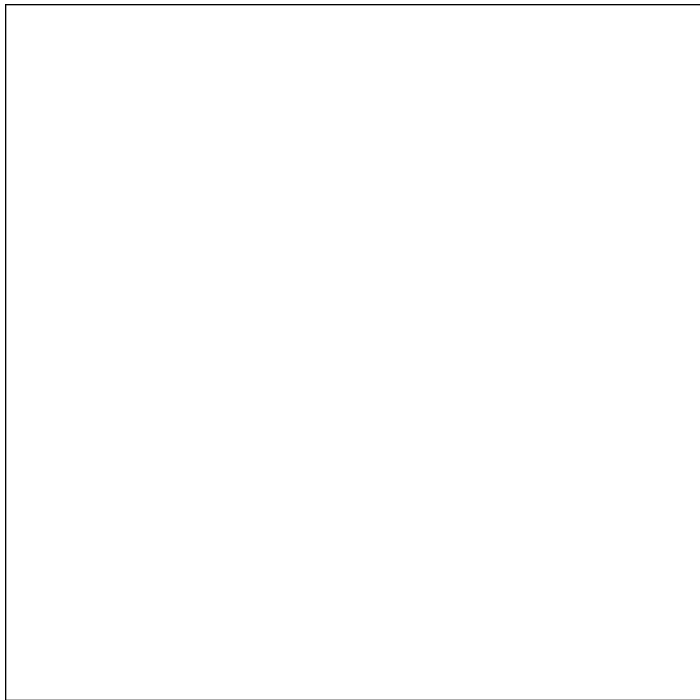


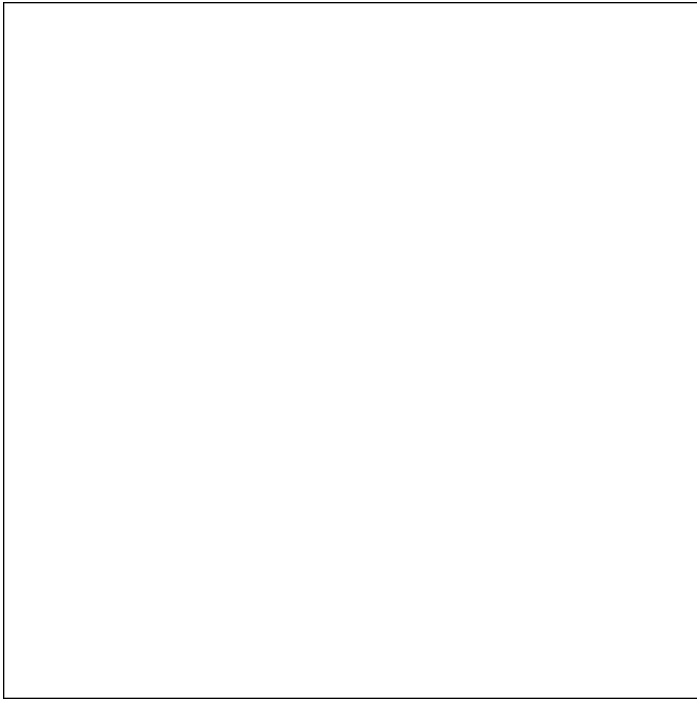
This work is licensed under a Creative Commons Attribution 4.0 International License.
<https://creativecommons.org/licenses/by/4.0>



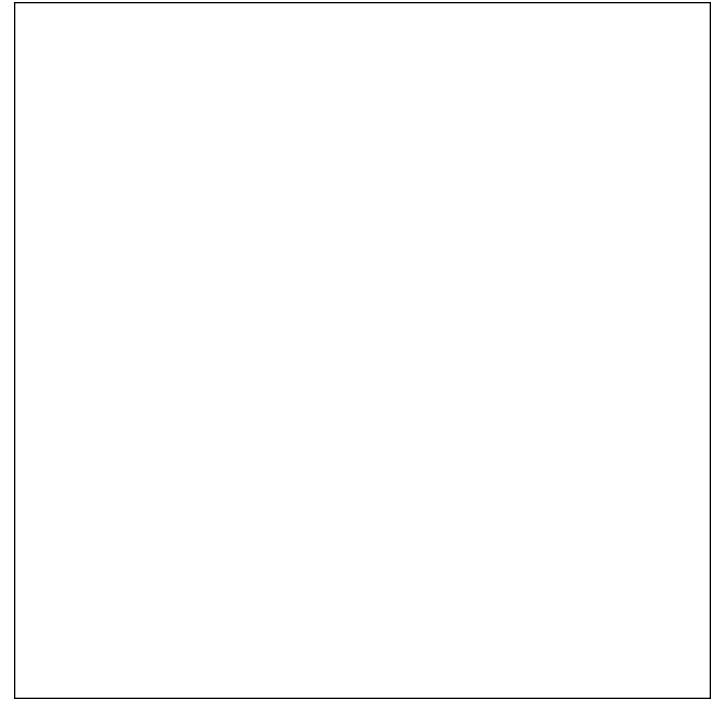
یہ کھلائی ہے۔ وہ سات سال کی ہے۔ اس کی زبان
لبو کو سو میں اس کے نام کا مطلب ہے، بہت
اچھا۔

۱- چہ ۱۹۵۶ء میں یسٹرن ڈسٹرکٹوں میں
بمقام وزیر تعلیم، کراچی کے لیے سربراہ بنے۔ کراچی کی
یہ ذمہ داری بھی اسی نے نبھائی اور ان کی





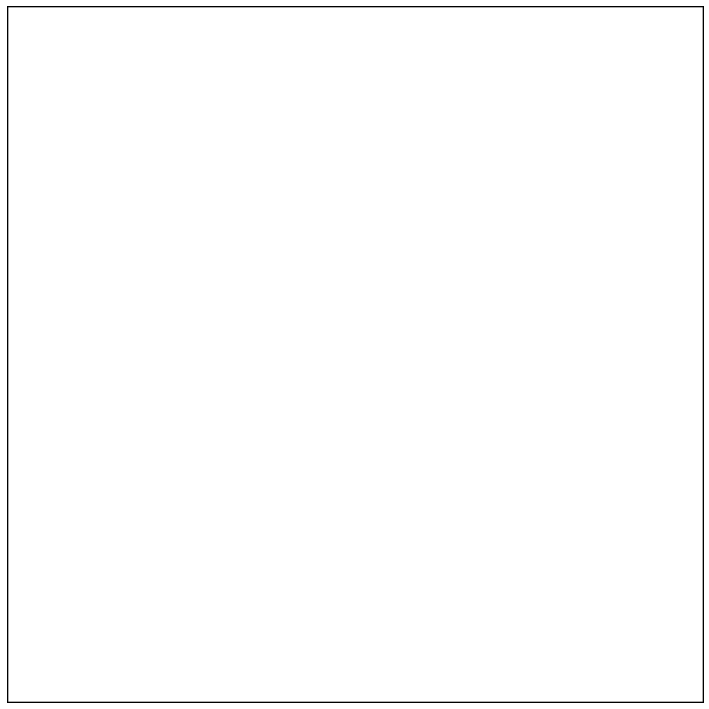
کھلائی اسکول کی طرف چلتی ہے۔ اور راستے میں وہ
گھاس سے بات کرتی ہے۔ 'براہ کرم گھاس سبز ہو
جاو، اور سوکھنا مت۔'



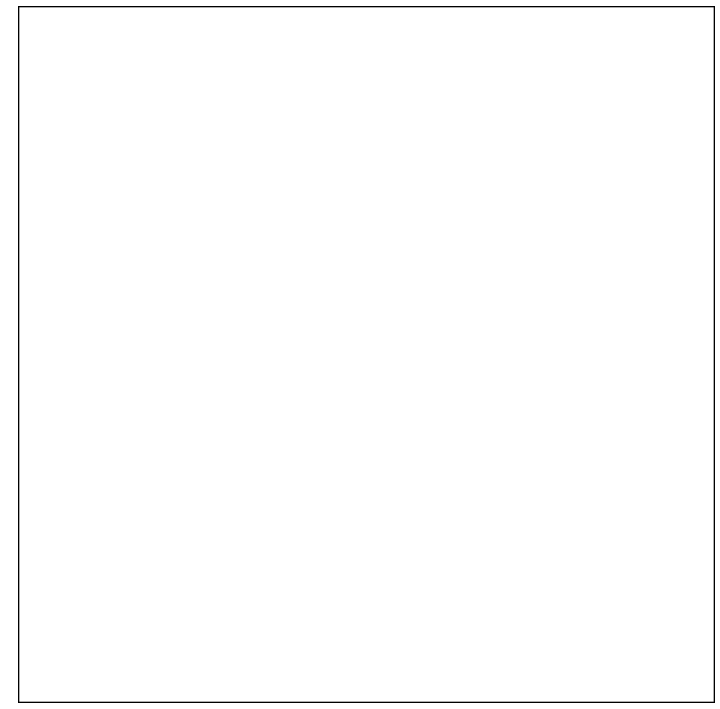
مالٹے ابھی بھی کچے ہیں کھلائی نے آہ بھری۔ میں تم
سے کل ملنے آؤں گی مالٹوں کے درخت کھلائی نے
کہا۔ شائد تب تمہارے پاس میرے لیے ایک رس
بھرا مالٹا موجود ہو۔

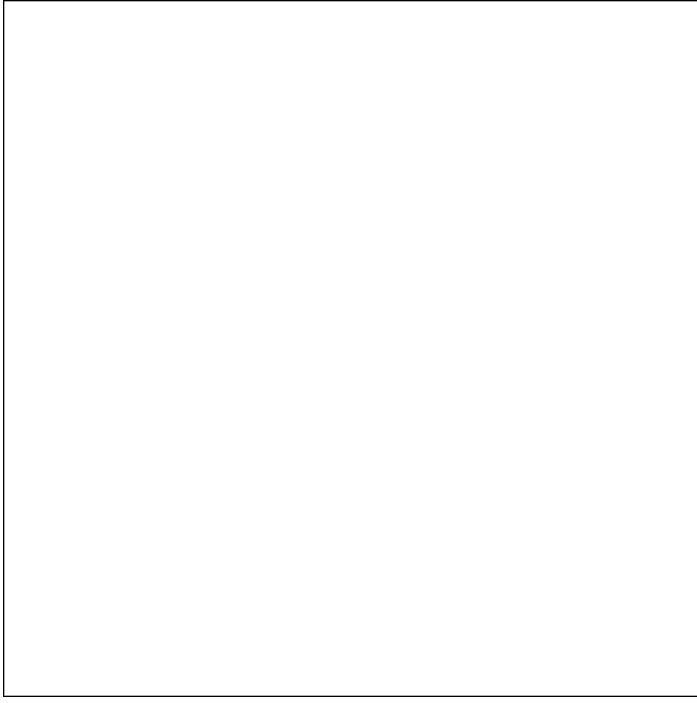
۱۰- انا لله

اے اللہ! جیسا کہ تیرا نام ہے، میری ہمت کو
میں نے تیرے نام سے لیا، کھڑا کر دے اور

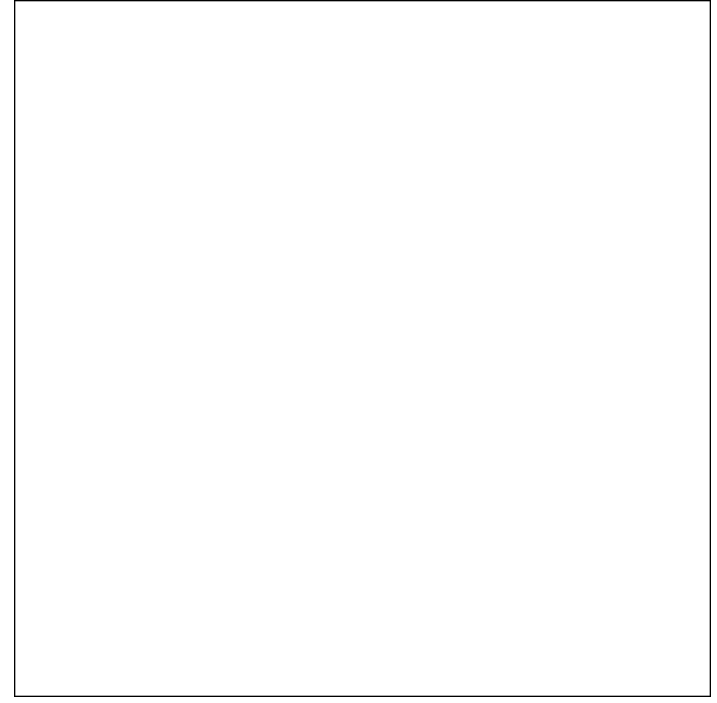


ذکرِ اجر، شکر، تحمیل، توبہ،
تسبیح، تلاوت، دعا، اور
سب سے بہتر ہے۔ انا لله، انا لله، انا لله





اسکول میں کھلائی نے صحن کے وسط میں درخت سے
بات کی۔ 'درخت برائے مہربانی، بڑی شاخیں نکالو
تاکہ ہم آپ کے سایہ کے نیچے پڑھ سکیں۔'



کھلائی اپنے اسکول کے ارد گرد جنگل سے بات کرتی
ہے۔ 'براہ کرم مضبوط ہو جاؤ اور خراب لوگوں کو
آنے سے روک دو۔'